جو طریقہ بھی انسب ہو اس کو اختیار کرنا چاہیے اور جو چیز فتنہ برپا کرنے والی ہو اسے چھوڑ دینا چاہیے خواہ وہ مرکزیت ہو یا جمہوریت۔ یہ خیال بھی غلط ہے کہ کثرت و قلت کا اسلام میں کوئی لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ یہ بات اس صورت میں صحیح ہے جب کہ مقابلہ حق اور باطل کا ہو لیکن جہاں خود اہل حق کے درمیان کسی جزوی مسئلہ میں اختلاف رائے ہو، وہاں کثرت رائے کو یقیناً ایک قابل لحاظ وزن حاصل ہوگا۔ اور ہونا چاہئے کسی معاملہ میں اہل حق کی ایک کثیر جماعت جو پہلو اختیار کرے وہ اس قدر حقیر نہیں ہو سکتا کہ اس کی کوئی پروا ہی نہ کی جائے۔ اگر امیر قوم کو اکثریت کے خلاف عمل کرنے کا حق حاصل ہے بھی تو وہ اس لیے نہیں ہے کہ وہ خواہ مخواہ سواد اعظم کی رائے کو ٹھکرا دے۔ بلکہ اس لیے ہے کہ جب امیر قوم کو اکثریت کے برسر غلط ہونے کا یقین کامل ہو جائے، اور وہ سمجھے کہ اگر اس نے اکثریت کی رائے پر عمل کیا تو امت کے مصالح کو نقصان پہنچ جائیگا، تو ایسی مخصوص استثنائی صورت میں وہ اپنے اختیار مطلق کو استعمال کر سکتے

رسول جہاں تالیف خانصاحب مولوی محمد ظفر صاحب ایم اے، ایل ایل بی، وکیل گوڑگانوہ (پنجاب)، ضخامت جیبی تقطیع کے ۶۰ صفحات۔ پانچ پیسے کے ٹکٹ بھیجنے پر مل سکتی ہے۔

انجمن رفیق الاسلام گوڑگانوہ کی جانب سے مختلف اسلامی تعلیمات کے متعلق چھوٹے چھوٹے رسالوں کی اشاعت کا مفید سلسلہ کچھ عرصہ سے جاری ہے۔ "رسول جہاں" اس سلسلہ کا تیرہواں رسالہ ہے۔ نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک کو نہایت شیریں اور سادہ زبان میں بیان کیا گیا ہے، اور تفصیلات کو چھوڑ کر حیات طیبہ کے ایسے ایسے واقعات چھانٹ لیے گئے ہیں جو تقویٰ اور اسلامی سیرت کی بہترین تعلیم دینے والے ہیں بچوں اور عورتوں کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

صدائے نسواں ماہوار رسالہ زیر سرپرستی بیگم صاحبہ مولنا محمد علی مرحوم چندہ سالانہ دو روپیہ دفتر صدائے نسواں، جامع مسجد دہلی سے طلب کیا جائے۔

اہل قلم کی ایک اچھی خاصی جماعت جس میں خواتین بھی ہیں، اور مرد بھی اس رسالہ کے ادارہ تحریر